© rasailojaraid.com

سیف اللہ خالد

مودی نے گجرات کے مسلمانوں کے خلاف

قادیانیوں کو استعمال کرنے کا منصوبہ بنالیا

بھارتی وزیراعظم نریندر مودی نے بالخصوص گجرات کے مسلمانوں کے خلاف قادیانیوں کو استعمال کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ گجرات میں موجودہ ذرائع کے بقول بھارتی مسلمانوں اور بالخصوص گجرات کے مسلمانوں میں نریندر مودی کے لیے اب بھی شدید نفرت کے جذبات پائے جاتے ہیں۔ اور وہ گجرات فسادات کے دوران مودی کے حکم پر مسلمانوں کے قتل عام کو اب تک نہیں بھولے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ عام انتخابات میں تمام تر انتخابی مہم کے باوجود مودی گجرات کے مسلمانوں کا ووٹ حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بھارتی مسلمانوں کے خلاف قادیانیوں کو استعمال کرنے کے منصوبے میں بی جے پی کے علاوہ انتہا پسند ہندوؤں کی جماعت شیو سینا بھی شامل ہے۔ بالخصوص جامع مسجد نئی دہلی کے شاہی امام سید احمد بخاری کی جانب سے اپنے بیٹے کی دستار بندی کی تقریب میں نریندر مودی کو نظر انداز کر کے نواز شریف کو مدعو کرنے کے بعد سے بی جے پی اور شیو سینا نے شاہی امام اور بھارتی مسلمانوں کے خلاف زہریلا پروپیگنڈا شروع کر رکھا ہے۔ ذرائع کے بقول ان دونوں انتہا پسند ہندو تنظیموں اور قادیانیوں کے درمیان تعلقات اگرچہ خاصے پرانے اور گہرے ہیں، تاہم موجودہ صورت حال میں خود بھارت میں احمدیہ جماعت کے ذمہ داروں نے نریندر مودی کو اپنی خدمات پیش کی ہیں۔ جس کے تحت قادیانیوں کو ''اصل'' مسلمان کے طور پر پیش کر کے وہی کام لینے کی کوشش کی جائے گی، جو انگریزوں نے احمدیہ جماعت کے سربراہ مرزا غلام احمد قادیانی سے لیا تھا۔ ذرائع کے مطابق بھارتی مسلمانوں کو کاؤنٹر کرنے کے لیے بنائے گئے منصوبے میں تشدد کی حکمت عملی بھی شامل ہے۔ لہٰذا مستقبل قریب میں بھارتی مسلمانوں اور قادیانی گروپ کے درمیان تصادم کی خبریں آنا بھی خارج از امکان نہیں۔

''اُمّت'' کو دستیاب اطلاعات کے مطابق قادیانی جماعت اور بھارتیہ جنتا پارٹی میں الیکشن سے پہلے اتحاد قائم ہوا، اس مقصد کی خاطر قادیانی جماعت گجرات کے انچارج فضل الرحمٰن بھٹی نے نریندر مودی سے معاملات طے کیے اور نریندر مودی سے کئی ملاقاتیں بھی کیں۔ جب کہ اس سلسلے میں حالیہ دنوں میں بھی ایک خفیہ ملاقات کی گئی ہے۔ نریندر مودی نے قادیانی جماعت کی ستائش میں فضل الرحمٰن بھٹی کو ایک خط بھی لکھا ہے۔ جسے قادیانی جماعت کی آفیشل ویب سائٹ ''احمدیہ ٹائمز'' پر نمایاں کر کے لگایا گیا ہے۔ اس خط میں مودی نے لکھا ہے کہ ''قادیانی جماعت مذہبی رواداری اور عالمی بھائی چارے کی تشکیل میں مدد مل سکتی ہے۔ ہم اس جماعت کی انسانیت کے لیے خدمات سے آگاہ ہیں اور اس کی مدد کریں گے۔''

''اُمّت'' کو ذرائع نے بتایا کہ فضل الرحمٰن بھٹی کو چناب نگر میں احمدیہ جماعت کے مرکز اور لندن میں مقیم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

قادیانیوں کے ''خلیفہ'' مرزا مسرور کی جانب سے ہدایات جاری کی جا رہی ہیں۔ چناب نگر میں قادیانی مرکز سے دستیاب اطلاعات میں کہا گیا ہے کہ فضل بھٹی کی تمام ملاقاتوں کا ریکارڈ اور احوال چناب نگر اور لندن کو ساتھ ساتھ فراہم کیا جاتا رہا۔ نریندر مودی کے وزیر اعظم بننے پر لندن کے قادیانی مرکز اور چناب نگر میں بھی جشن منایا گیا تھا۔ قادیانی جماعت کی اعلیٰ قیادت نے ایک دوسرے کو مبارک بادیں دیں، کیک اور مٹھائیاں بھجوائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارتی وزیر اعظم کی جانب سے مسٹر فضل بھٹی کو لکھے گئے خط کی مکمل کاپی بھی فوری طور پر چناب نگر پہنچا دی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مودی کو مبارک باد دینے کی آڑ میں منصوبے پر مزید بات چیت کے لیے پاکستان اور برطانیہ سے قادیانی جماعت کا وفد دسمبر میں بھارت جا رہا ہے۔ قادیانی جماعت اور بی جے پی کے تازہ خصوصی تعاون کی حدود کیا ہوں گی اور اس سے صرف بھارتی مسلمان یا پاکستان بھی متاثر ہوگا؟ اس حوالے سے کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ البتہ سرکاری سطح پر بھارتی امداد پر نگاہ رکھنے والے ذرائع کا دعویٰ ہے کہ خطرہ صرف بھارت میں نہیں بلکہ سازش کا دائرہ کار کشمیر اور پاکستان تک پھیلایا جا سکتا ہے۔

''اُمّت'' سے بات کرتے ہوئے مجلس احرار کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی جماعت، اس کے بانی اور ان کے آباؤ اجداد کی جانب سے مسلمانوں کے خلاف ہر مسلم مخالف قوت سے تعاون کی تاریخ موجود ہے۔ قادیانی جماعت کے بانی نے بھی مسلمانوں کے خلاف لڑنے والی سکھ فوج کو گھوڑوں کی صورت میں مدد فراہم کی تھی۔ اس کے بعد مرزا غلام احمد قادیانی نے انگریز کی خدمت کی اور اب یہ قادیانی جماعت بھارت، امریکہ اور اسرائیل سے تعاون کرتے ہوئے پوری دنیا میں مسلمانوں کے خلاف کام کر رہی ہے۔ ایسے میں خطرہ ہے کہ پاکستان میں بھی قادیانی جماعت بھارتی مفادات کو پورا کرتے ہوئے دہشت گردی میں مدد کر سکتی ہے۔ اس حوالے سے پاکستانی حکام اور عام مسلمانوں کو باخبر اور ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب جمعیت علمائے اسلام (س) کے مرکزی سیکریٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی نے ''اُمّت'' سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ قادیانی جماعت اور ہندو انتہا پسندوں کے درمیان یہ تعلق نیا نہیں، قیام پاکستان کے وقت قادیانی وکیل ظفر اللہ نے باؤنڈری کمیشن میں قادیانی جماعت کی طرف سے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا تھا کہ قادیانی بھارت کا حصہ رہنا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ قادیان کا علاقہ بھارت میں شامل ہوا اور بھارت کو کشمیر پر قبضہ کا موقع مل گیا۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی نے مزید کہا کہ انتہا پسند جماعت قادیانیوں کا گٹھ جوڑ پرانا ہے اور اب اس کے ثبوت سامنے آ رہے ہیں، تاہم پاکستان کے علما اور قوم قادیانیوں سے آگاہ ہے، اس لیے وہ ہمیں نقصان پہنچانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ (مطبوعہ: روزنامہ ''اُمّت'' کراچی۔ ۹ر ستمبر ۲۰۱۴ء)

تحریک طلباءِ اسلام ضلع مظفر گڑھ کا انتخاب

صدر: محمد ابوبکر صدیق — نائب صدر: جام مجاہد حسین
ناظم اعلیٰ: عمر فاروق — ناظم نشریات: محمد ابوبکر

تحریک طلباءِ اسلام کی تمام ماتحت شاخیں جلد از جلد اپنے انتخابات مرکز کو پہنچائیں۔ رابطہ و معلومات کے لیے: 0300-2039453

© rasailojaraid.com